حدیث نبویؐ اور سائنسی علوم، مولانا عبدالحق ہاشمی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰۔ صفحات: ۳۲۵۔ قیمت: درج نہیں۔

مصنف کی یہ کتاب اسلام اور سائنس پر شائع شدہ لٹریچر میں ایک اہم اور قابلِ قدر اضافہ ہے۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے، ہر باب کے ذیلی عنوانات ہیں۔ ہر حدیثِ نبویؐ کے تحت نبویؐ حکمت یا علماے اسلام کی حکمت اور پھر انسانی تجربے و مشاہدے سے اس کی توثیق کی گئی ہے، مثلاً: باب اوّل 'حفظانِ صحت کے زریں اصول' کے تحت ۴۷ ذیلی عنوانات ہیں۔ ۵۸واں ذیلی عنوان ہے: 'خواتین سے مصافحے کی ممانعت اور اس کی حکمت'۔ حضرت میمونہؓ بیان کرتی ہیں کہ آپؐ نے ہم سے (کچھ عورتوں سے) قرآنِ پاک کے بیان کے مطابق بیعت لی۔ پھر ہم نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ ہم سے مصافحہ کیوں نہیں فرماتے؟ آپؐ نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا''۔ (موطا امام مالک، حدیث ۲۸۳۵)

زیرنظر حدیث میں بعض ایسے پہلو موجود ہیں جو انسانی بدن پر ہونے والی تحقیق میں منکشف ہوئے ہیں۔ ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ انسانی جِلد کی سطح پر اَن گنت ایسے خلیات پائے جاتے ہیں جو لمس کے احساس کو دماغ تک منتقل کرتے ہیں اور دماغ اسے محفوظ کرلیتا ہے۔ یہ خلیات بالکل الیکٹرک سنسرز کی طرح کام کرتے ہیں۔ اگر چھونے کا عمل پُرلطف اور لذت سے لبریز ہو تو دماغ میں اس چھونے والے کی پوری شخصیت کا ایک تصور قائم ہوجاتا ہے اور اس کی طرف پُرکشش میلان ہونے لگتا ہے۔ اگر لمس کا یہ عمل مسلسل ہو تو دماغ پر ایک ہیجان اور تشویش سی چھا جاتی ہے جو بالآخر صنفِ مخالف سے ناروا اختلاط تک لے جاتی ہے۔ (ردائع الاعجاز الطسمی، ج۱، ص ۵۹-۶۰)

اس تحقیق سے خواہ کوئی اتفاق نہ کرے لیکن انسانی تجربہ و مشاہدہ بہرحال اس صورتِ حال کی توثیق کرتے ہیں اور رسولؐ اللہ کے اس احتراز کی سائنسی توجیہہ بھی سمجھ میں آجاتی ہے۔ اسی طرح حفظانِ صحت، تشخیص امراض، مظاہر قدرت، فلکیات اور جدید ایجادات کے عنوانات کے تحت احادیث اور سائنسی علوم کو زیربحث لایا گیا ہے۔

اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ وحی خفی و جلی، یعنی حدیث و قرآن علمِ غیب، انسان کے اعمال اور مادی کائنات کی حقیقت و اصلیت پر مبنی ہیں۔ سائنسی علم صرف مادی کائنات کی تشریح و توضیح، تجربات و مشاہدات پر مشتمل ہے۔ اس کے نزدیک ماورائے مادہ و سائنس کی تعبیر و تشریح کوئی قطعی